حسین عارف نقوی

برصغیر میں مطالعۂ مسیحیت اور شیعہ علماء

(کتابیات)

[برصغیر پاک و ہند کے مسلم علماء کے حلقے میں مطالعۂ مسیحیت کی خصوصی روایت ڈیڑھ صدی سے زیادہ پرانی نہیں۔ اس عرصے میں جو لٹریچر سامنے آیا، اپنے پس منظر کے تحت اس پر مناظرانہ رنگ غالب ہے، تاہم ابھی تک اس لٹریچر کی کوئی جامع "کتابیات" مرتّب نہیں کی جاسکی۔ اس سلسلے کی اوّلین کوشش چودھری مولابخش کی تالیف "مراسلات مذہبی" [مونگیر: مطبع رحمانیہ (۱۳۴۱ھ)] میں درج شدہ فہرست کتب ہے جو "اسلام کی تائید میں عیسائیوں کے مقابلے میں لکھی گئی ہیں۔"

۱۹۶۱ء میں انجمن ترقیٔ اردو پاکستان، کراچی نے "مذہبیات" سے متعلق قاموس الکتب اردو (جلد اوّل) شائع کی۔ اس میں "ردِ مناظرۂ نصاریٰ" کے تحت ۲۵۷ کتابوں کا اندراج کیا گیا ہے، مگر بعض کتب متعدّد بار درج کی گئی ہیں اور ہر بار ان کے مؤلف کے بارے میں متضاد اطلاع دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بعض ایسی کتابیں بھی "ردِ مناظرۂ نصاریٰ" کے تحت درج ہو گئی ہیں جن کا اس موضوع سے کوئی تعلق ہی نہیں۔ مولوی عبدالسمیع رام پوری کی "انوار ساطعہ" اور محمد شاہ پنجابی کی "مدارالحق" ان میں شامل ہیں۔ اوّل الذکر مسلمانانِ برصغیر میں مروّجہ رسومات کے حوالے سے سنّت و بدعت کی بحث پر مشتمل ہے اور ثانی الذکر مولانا سیّد محمد نذیر حسین دہلوی کی "معیار الحق" کا جواب ہے جس کا موضوع تقلید و عدم تقلید ہے۔

۱۹۸۰ء میں حافظ محمد عبدالستار قادری چشتی کی مرتبہ "مراۃ التصانیف" [لاہور: مکتبہ قادریہ] شائع ہوئی۔ یہ "اہلِ سنّت" کے رشحاتِ قلم کا احاطہ کرتی ہے، مگر مرتّب نے اہلِ سنت کی جو محدود تعریف کی ہے، اس میں دیوبندی اور اہلِ حدیث مکاتب فکر جگہ نہیں پا سکے اور "ردِّ عیسائیت" پر صرف ۲۵ کتابیں گنائی جا سکیں۔ دیوبندی اور اہلِ حدیث علماء نے مطالعۂ مسیحیت میں وسیع کام کیا ہے، مگر راقم الحروف کی نظر سے کوئی ایسی کتابیات نہیں گزری جو ان کی تحریری خدمات کا ریکارڈ کہی جا سکتی ہو۔ حیرت ہے کہ مولانا ابو یحییٰ امام خان نوشہروی کی تالیف "ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات" [چیچہ وطنی: مکتبہ نذیریہ (۱۳۹۱ھ)] میں مطالعۂ مسیحیت کا عنوان موجود نہیں۔

شیعہ علماء بھی مطالعۂ مسیحیت میں شامل رہے ہیں مگر ان کی تالیفات محدود حلقے سے باہر نہیں آ

سکیں۔ "قاموس الکتب اُردو" کے ذریعے ان کی معدودے چند کتابوں کے بارے میں اطلاع ملتی ہے۔ ہمارے بزرگ دوست جناب حسین عارف نقوی کافی عرصے سے برّصغیر کے شیعہ علماء اور ان کی خدمات پر کام کر رہے ہیں۔ اس دلچسپی کا نتیجہ "فہرست آثارِ چاپی شیعہ درشبہ قارہ" کی صورت میں سامنے آیا ہے۔ تفسیر، علومِ قرآن، حدیث اور عقائد پر مشتمل فہرست کا پہلا حصّہ مارچ ۱۹۹۱ء میں مرکز تحقیقاتِ فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد کی جانب سے شائع ہوا تھا۔ باقی حصّے زیرِ ترتیب و طباعت ہیں۔ ذیل میں "فہرست آثارِ چاپی شیعہ در شبہ قارہ" کے ہنوز غیر مطبوعہ حصّے سے برّصغیر کے علمائے امامیہ اثناء عشریہ کی ان اُردو، عربی اور فارسی کتب کی فہرست دی جاتی ہے جو مطالعہ مسیحیت کے ضمن میں آتی ہیں۔ جناب نقوی نے جن چند کتابوں کے بارے میں بالواسطہ معلومات حاصل کی ہیں۔ ان کے ساتھ "حوالہ" درج کیا گیا ہے۔ مخفّفات کی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔

الذریعہ : الذریعہ الیٰ تصانیف الشّیعہ تالیف شیخ محمد محسن معروف بہ آقای بزرگ تہرانی

مطلع انوار : مطلع انوار تالیف مولانا سیّد مرتضیٰ حسین لکھنوی

مدیر]

اُردو

احمد، سیّد	اثباتِ حق [حوالہ: مطلع انوار]
	ردِ نصاریٰ / افضلِ جلی، لاہور: ناظم الہند پریس
	[پادری اسٹیفن کے اس قول کی تردید کی گئی ہے کہ قرآن پاک میں کوئی ایسی آیت نہیں جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السّلام پر حضور اکرم ﷺ کی فضیلت ثابت ہو۔]
احمد علی، مرزا	بائیبل میں توحید، لاہور: امامیہ مشن (۱۹۶۳ء)، ۱۶ص
	تثلیث اور کفارہ، لاہور: ادارہ معارف اسلام، ۳۲ص
اسد علی، میرزا	منظر الکلام، حیدرآباد (دکن): مطبع عزیز (۱۳۰۳ھ)، ۴۲ص
	[پادری اسمتھ کے ساتھ مولف کے مناظرے کی روداد ہے۔]
افضل حسین شیدا بریلوی	تطبیق، ۱۸۹۵ء، ۲۵۶ص [کتاب چار ابواب میں منقسم ہے۔ اصول اسلام، احکام شرعیہ اسلامیہ کی توریت و انجیل سے تطبیق، عیسائیوں کے

عام اعتراضات، عیسائیوں کے مذہبی اصول بائیبل اور عقل کے خلاف ہیں۔ سیّد الفت علی گویا نے تاریخ طباعت لکھی ہے۔

کتاب خوب شیدا کرد تالیف
کزو ہر یک مسلماں عشق ورزید
ستائش ہر زمان آورد از دل
ہر آں سوئے کتابش یک نظر دید
کتابش ہست در ردِّ نصاریٰ
شد از روح القدس لاریب تائید
شد از چوں و چرا خامش مسیحی
ز فرطِ عجز خود محجوب گردید
برائے سال ہجری چشمِ گویا
کتابش حق نما آئینہ وش دید]

امداد امام اثر، شمس العلماء — معیار الحق، بانکی پور (پٹنہ): یونین پریس (۱۳۰۸ھ)، ۴۸ص
[حضرت زینب رضی اللہ عنہا زوجۃ النبی ﷺ کے نکاح پر مخالفینِ اسلام کے اعتراضات کا جواب]

حمزہ علی، حکیم سیّد — تصدیق الاسلام / عین الیقین، (۱۹۲۰ء)، ۳۰۹ص
[مکاشفات یوحنّا اور دیگر صحفِ سماوی کے حوالوں سے حضور اکرم ﷺ کی نبوّت کا ثبوت]

زیرک حسین رضی امروہوی — ثمرۃ المکاشفہ، دہلی: مقبول پریس (۱۳۱۲ھ)، ۹۲ص
[حضور اکرم ﷺ کی نبوّت اور حضرت حسینؓ کی شہادت کا توریت، زبور، انجیل اور کتب ہنود سے ثبوت۔ کتاب کے عنوانات حسبِ ذیل ہیں۔
مکاشفہ یوحنّا حواری حضرت عیسیٰ علیہ السلام، مقالہ اوّل (درندہ جانوروں کے بیان میں)، مقالہ دوم (شہر مقدّس کے بیان میں)، ضمیمہ بغرض اثبات مراد برہ از سیّد الشہداء، ذکر حضرت امام مہدی آخر الزماں]

سیّد احمد معروف بہ علامہ ہندی — دیکھیے: احمد سیّد

شفیق حسین اختر امروہی — حقیقت المسیح، دہلی: برقی پریس، ۲۸۴ص

علی الحائری، سیّد — ترجمہ رسالہ نور، لاہور: مطبع اسلامیہ، ۱۲ص

[مولانا سیّد ابوالقاسم الحائری کے فارسی "رسالہ نور" کا ترجمہ مع متن ہے]
المؤید، لاہور: خواجہ بک ایجنسی (۱۳۴۳ھ)، ۱۲ص
[حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی افضلیت]

علی غضنفر، سیّد	حق المبین فی جواب امّہات المومنین، لکھنؤ: مطبع اثناء عشری (۱۳۱۷ھ)، ۳۶۲ص [ڈاکٹر احمد شاہ شائق عیسائی کی کتاب "امّہات المومنین" کا رد] ید بیضا در تحقیق مثیلِ موسیٰ، لکھنؤ: انجمن مویّد العلوم، ۱۰۴ص [مثیل موسیٰ، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں نہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام]
علی محمد مجتہد، سیّد	نغمہ طنبوری، لاہور: مطبع آفتاب، ۱۱۵ص [مؤلف اور پادری عماد الدین کے درمیان ۱۸۷۱ء میں ہونے والے تحریری مناظرے کی روداد، جسے سردار دیال سنگھ نے مرتّب کیا۔]
غلام الحسنین پانی پتی، خواجہ	موازنۂ مسیحیت و اسلام، (۱۳۴۵ھ/۱۹۲۷ء)، ۴۴ص [مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیے گئے ہیں۔ * کیا ازروئے قرآن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نجات دہندہ ہیں۔ * کیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معصوم تھے۔ * حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں اخلاق کے لحاظ سے کس کو ترجیح دی جائے۔]
مبین سرحدی، آغا	اور صلیب ٹوٹ گئی، فیصل آباد: درس آل محمد، ۸۰ص [آیت اللہ سیّد محمد شیرازی کی تالیف "چرا و چگونہ مسلمان شدند" کا ترجمہ]
محمد، سیّد بن اولاد علی	ہدایت الضالین / تنزیہہ الفرقان و وساوس الانسان، آگرہ: مطبع مفید عام، ۵۵۲ص [مولانا رحمت اللہ کیرانوی کی تالیف "اعجاز عیسوی" کی تردید میں پادری عماد الدین نے ایک کتاب بنام "ہدایت المسلمین" لکھی تھی، "ہدایت الضالین" اسی کا جواب ہے۔]
محمد حسن علی خان خیر پوری، میر	احسن البیان در جواب پادری عماد الدین [حوالہ: مطلع انوار]
محمد عباس، مفتی میر	تائید الاسلام [حوالہ: الذریعہ] [عیسائیوں کی جانب سے کیے گئے چند سوالات کے جواب]

محمد عسکری، سیّد	القول الجمیل فی التوراۃ والانجیل، لکھنو: انجمن مؤیّد العلوم، ۱۹۴اص [بائیبل میں تحریف ہوئی ہے، اس بات کا اقرار خود عیسائی محققین نے کیا ہے۔]
محمد علی پٹیالوی، شیخ	الہام و تضاد، لاہور: ادارہ تبلیغ الایمان، ۷۲ ص [بائیبل تضادات سے مملو ہے۔]
محمد مصطفیٰ جوہر	خدا کا وجود اور توحید، کراچی مجلس امامیہ (۱۹۶۱ء)، ۴۸ ص ["احتجاج طبرسی" کے اس حصے کا ترجمہ جس میں یہود و نصاریٰ سے حضور اکرم ﷺ کے مناظرے مندرج ہیں۔]
محمد ہادی، سیّد	بشاراتِ انبیاء [حوالہ: مطلع انوار] کشف الاستار [حوالہ: مطلع انوار]
محمد مہدی، میرزا	اہل اسلام کوالٹی میٹم، لکھنؤ: مجتبائی پریس (۱۹۲۵ء)، ۱۶ ص
محمد نواب علی خان	ارمغان یوسف در جواب کتاب "میزان الحق" حصہ اوّل، لکھنؤ: مطبع دبدبۂ احمدی، ۱۶۶ص [پادری فانڈر کی کتاب کا رد]
مختار حسین	صبغت اللہ در ردِّ اہلِ اصطباغ، لکھنؤ: مطبع اثناء عشری (۱۳۱۰ھ)
مسرور حسین، سیّد	ردّ الاباطیل، لکھنؤ: انجمن مؤیّد العلوم مدرستہ الواعظین، ۳۲ ص [احتجاج طبرسی سے ماخوذ ہے۔]

عربی

رضا، سیّد	المیزان العادل بین الحق والباطل، بغداد: مطبع الولایتہ (۱۳۳۱ھ)، ۴۹ ص [الالوھیتہ، النبوۃ اور "فی الکتب المقدسہ" کے زیرِ عنوان تین ابواب ہیں۔ مؤلف کا نام "علامہ سیّد رضا بن علامہ سیّد محمد ہندی" لکھا گیا ہے۔]

فارسی

ابوالقاسم الحائری، سیّد	رسالہ نور، لاہور: مطبع اسلامیہ، ۱۲ ص [مولانا سیّد علی الحائری (م ۱۳۶۰ھ) کے اردو ترجمے کے ساتھ شائع ہوا۔]

علی الحائری، سیّد	بشارات احمدیہ فی اثبات نبوّت محمدیہ، لاہور: مطبع اسلامیہ (۱۳۱۴ھ)، ۶۰ص

[عہد نامہ عتیق و عہد نامہ جدید میں حضور اکرم ﷺ کے بارے میں بشارات کا بیان]

محمد حسن علی خان حسن، میر	تحفتہ المومنین وہدیتہ المسلمین، لاہور: مطبع شمس الہند (۱۳۱۶ھ)، ۹۸ص

[پانچ ابواب میں منقسم ہے۔ "در بعض تصریحات بر تناقصات واختلافات انجیل متداولہ، در جواب ہای الزامی از تورات وانجیل ودیگر کتب انبیاء]

محمد شمس الدین شائق نے حسبِ ذیل تاریخ کہی ہے:

چہ خوش گفت شہزادۂ کا مگار
بردّ نصاریٰ سخن ہائے دیں
کتابی پراز دانش و عقل و داد
ندیدم چوایں ہدیتہ المومنیں
عبارت مسلسل، مطالب مفید
براہین مبرہن بیانش مبیں
چوکر دم پئے سالِ تاریخ فکر
بگوشم ندا داد روح الامیں
بغایت ادب عرض کن شائقا
بیانِ مبیں تحفتہ المسلمین

۱۳۱۶ھ

لسان الحق، لاہور: مطبع سلطانی (۱۳۵۸ھ)

[پادری فانڈر کی "میزان الحق" کا جواب ہے۔]

محمد صادق لکھنوی، سیّد	تائید المسلمین فی اثبات خاتم النبین [حوالہ مطلع انوار]